السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کی اذان منبر کے قریب دی جائے یا مسجد کے دروازے پر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داؤد میں ’عَلٰی بَابِ الْمَسْجِدِ‘ کی تصریح ہے، کہ اذانِ خطبۂ جمعہ کی مسجد کے دروازے کے پاس کہی جائے لیکن یہ روایت مدلس راوی محمد بن اسحاق کے عنعنہ کی بناء پر قابلِ استدلال نہیں۔ ’’مسند احمد‘‘ کی جس روایت میں سماع کی تصریح ہے، اس میں ’عَلٰی بَابِ الْمَسْجِدِ‘ کے الفاظ نہیں۔ لہٰذا منبری اذان جونسی موزوں جگہ پر دی جائے درست ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! فتاویٰ اہلِ حدیث (۳۸۸،۲/۳۸۷) لشیخنا محدث روپڑی رحمہ اللہ تعالیٰ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :241

محدث فتویٰ